45862-کناروں میں لوہے کے چھلے لگی ہوئی دف بجانا اور سننا

سوال

کیا شادی بیاہ کے موقع پر عورتوں کے لیے کناروں میں لوہے کے چھلے لگی ہوئی دف بجانا اور سننا جائز ہے ؟

اور کیا خوشی اور شادی بیاہ کے موقع کے علاوہ بھی عورتوں کے لیے دف بجانا اور سننا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال نمبر (
20406) اور (
9290) کے جواب میں دف کا حکم بیان کیا جا
چکا ہے کہ یہ صرف عورتوں کے لیے بجانا اور سننا جائز ہے ، لیکن مردوں کے لیے نہیں ،
اور وہ دف بجانی اور سننی جائز ہے جو ایک طرف سے کھلی ہو ، لیکن اگر وہ دونوں طرف سے
بند ہے ، یا پھر ایک طرف سے مکمل بند اور دوسری طرف سے تھوڑا سا سوراخ اور باقی حصہ
بند ہے تو یہ طبل اور ڈھول کے ساتھ ملتی ہے ، یہ جائز نہیں .

اور وہ دف بجانی اور سننی جائز ہوگی
جو لوہے کی چھلوں وغیرہ سے خالی ہے ، (یعنی دف میں لوہے کی پتریاں اور چھلے نہ
لگائے گئے ہوں) کیونکہ ان سے جھنکار پیدا ہوتی ہے .

السفارینی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اور اگر دف جھانجر والی ہو اور آپ
اسے توڑ دیں تو آپ اس کے ضامن نہیں ہونگے ، اور کڑے اور چھلے بھی جھانجر کی طرح ہی
ہیں ، امام احمد نے بھی ضمان نہ ہونا ہی بیان کیا ہے .

لیکن ان اشیاء سے خالی دف یہ نکاح
اور شادی بیاہ کے مواقع کے علاوہ بھی عورتوں کے لیے مباح ہے "

دیکھیں : غذاء الالباب شرح منظومۃ
الآداب (243/1).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل
سوال کیا گیا :

ڈھول کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس کی
دوسری جانب زیادہ بند ہوتی ہے صرف اس میں چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے، تو کیا اسے دف کے
ساتھ ملحق کیا جا سکتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

اسے ڈھول کے ساتھ ہی ملحق کیا
جائیگا، بلکہ یہ اس سے بھی سخت اور شدید حکم میں آتا ہے؛ کیونکہ ڈھول کی یہ قسم
ایسی آواز پیدا کرتی ہے جو اس چھوٹے سے سوراخ سے نکل کر سیٹی کی آواز بن جاتی ہے،
اور اگر ایک طرف کھلی ہوتی یا سوراخ بڑا ہوتا تو یا بالکل بند ہوتا تو یہ آواز پیدا
نہ ہو سکتی تھی.

اس لیے یہ دف کی جگہ اور دف والے
مواقع پر استعمال کرنا جائز نہیں اس لیے کہ بلا شک و شبہ دف اس سے بہت ہی کم اور
آسان ہے، اور یہ ڈھول دف سے زیادہ ساز پیدا کرتا ہے، اور جھوم اور جھنکار زیادہ
پیدا کرتا ہے.

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح سوال
نمبر (1141).

گانے بجانے اور موسیقی کے آلات میں
اصل حرمت ہی ہے، صرف اس سے معین اور مخصوص مواقع پر دف کو مباح کرتے ہوئے مستثنی
کیا گیا اور دف بھی وہ مستثنی اور جائز ہے جو جھانجر اور کڑے اور چھلے وغیرہ سے
خالی ہو یہ اشیاء اس میں نہ لگائی گئی ہوں.

گانے بجانے اور موسیقی کے آلات کا
حکم سوال نمبر (5000) کے جواب میں بیان
کیا جا چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم :

دف بجانے کے متعلق جو احادیث وارد
ہیں ان میں صرف تین مواقع پر دف بجانا ثابت ہے :

پہلا : عید کے موقع پر.

دوسرا : شادی بیاہ کے موقع پر.

تیسرا : مسافر کے واپس آنے کے موقع پر
یا جو اس کے معنی میں ہو.

اس کے دلائل آپ سوال نمبر (
20406) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

واللہ اعلم.